فون نمبر ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منتقل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۸ رجب ۱۳۹۱ھ / ۳۱ ظہور ۱۳۵۰ھش / ۳۱ اگست ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۰۱

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اخلاقِ فاضلہ کے ۲ بے نظیر پہلو

مصائب کے وقت صبرِ واستقلال اور اقتدار کے وقت عفو و درگذر

"انسان کے ایمان کی تکمیل کے ۲ پہلو ہوتے ہیں۔ اوّل یہ دیکھنا چاہیئے کہ جب وہ مصائب کا تختہ مشق ہو۔ اُس وقت وہ خدا تعالیٰ سے کیسا تعلق رکھتا ہے؟ کیا وہ صدق اخلاص، استقلال اور سچّی وفاداری کے ساتھ اِن مصائب پر بھی انشراحِ صدر سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو تسلیم کرتا اور اس کی حمد و ستائش کرتا ہے یا شکوہ و شکایت کرتا ہے اور دوسرے جب اس کو عروج حاصل ہو اور اقبال اور فروغ ملے۔ تو کیا اس اقتدار اور اقبال کی حالت میں وہ خدا تعالیٰ کو بھول جاتا ہے اور اس کی حالت میں کوئی قابلِ اعتراض تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے یا اسی طرح خدا سے تعلق رکھتا اور اس کی حمد و ستائش کرتا ہے اور اپنے دشمنوں کو عفو کرتا اور اُن پر احسان کر کے اپنی عالی ظرفی اور بلند حوصلگی کا ثبوت دیتا ہے۔ ..... ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ جب مکّہ والوں نے آپؐ کو نکالا اور تیرہ برس تک ہر قسم کی تکلیفیں آپؐ کو پہنچاتے رہے۔ آپؐ کے صحابہ کو سخت سخت تکلیفیں دیں۔ جن کے تصوّر سے بھی دل کانپ جاتا ہے۔ اُس وقت جیسے صبر اور برداشت سے آپ نے کام لیا۔ وہ ظاہر بات ہے لیکن جب خدا تعالیٰ کے حکم سے آپؐ نے ہجرت کی اور پھر فتح مکہ کا موقع ملا تو اس وقت ان تکالیف اور مصائب اور سختیوں کا خیال کر کے جو مکّہ والوں نے تیرہ سال تک آپ پر اور آپ کی جماعت پر کی تھیں آپؐ کو حق پہنچتا تھا کہ قتل عام کر کے مکّہ والوں کو تباہ کر دیتے اور اس قتل میں کوئی مخالف بھی آپ پر اعتراض نہیں کر سکتا تھا۔ کیونکہ ان تکالیف کے لئے وہ واجب القتل ہو چکے تھے۔ اس لئے اگر آپ میں قوتِ غضبی ہوتی تو وہ بڑا عجیب موقع انتقام کا تھا۔ کہ وہ سب گرفتار ہو چکے تھے مگر آپ نے کیا کیا؟ آپ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور کہا لا تثریب علیکم الیوم۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱۶۱ - ۱۶۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں ہی قیام فرما ہیں۔ آپ کو جسم میں دردوں کی تکلیف ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیّدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل سے نوازے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

تمام اُمراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ سے میری یہ گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں مستورات میں اعلان کروادیں۔ کہ سالانہ اجتماع مستورات بابت اکتوبر ۷۱ء کے موقعہ پر جس بہن کے پاس اپنی لجنہ کی صدر کی تصدیقی چٹھی نہ ہوگی اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی۔ جہاں لجنہ قائم نہیں وہاں کی مستورات پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق ہمراہ لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میری اہلیہ چار پانچ یوم سے بعارضہ دردِ گردہ بیمار ہیں احباب کرام سے کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (محمد نواز مومن)

مُسلمانانِ فلپائن پر ظلم و ستم کے خلاف

جماعتِ احمدیہ انگلستان کے احتجاجی تار کا صدرِ فلپائن کی طرف سے جواب

حکومت کو ان واقعات پر گہری تشویش ہے انکی روک تھام کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

گذشتہ ایام میں مسلمانان فلپائن پر جو ظلم و ستم ہوئے ان کے خلاف جماعت احمدیہ انگلستان کے احتجاج کے جواب میں صدر فلپائن نے جو پیغام بھجوایا اس کا ترجمہ یہ ہے:

"بخدمت انچارج احمدیہ مشن لندن

صدر فلپائن کو آپ کا پیغام موصول ہو۔ صدر موصوف کی طرف سے میں آپ کو اور آپ کی جماعت کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت کو بھی ان واقعات پر گہرا افسوس ہے تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے مجرموں کو پوری پوری سزا دی جائے گی۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے تمام ممکن اقدامات عمل میں لا رہی ہے۔

صدر فلپائن کی طرف سے گہرے مخلصانہ جذبات قبول فرمائیے

جے۔ سی۔ ٹیودیرا
پریذیڈنشل اسسٹنٹ"

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۱ ظہور ۱۳۵۰ ہش

خدمتِ خلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں ایک اعلیٰ سرکاری عہدیدار نے ایک مقامی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"ہماری مختلف پرائیویٹ تنظیموں۔ انجمنوں اور کالجوں کے طلباء کے لئے عوام کی خدمت کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں لیکن افسوس ہے کہ ہر خدمت اور ہر کام کے لئے حکومت ہی کی طرف دیکھا جاتا ہے اور اسی سے مطالبہ کیا جاتا ہے حالانکہ یورپ میں عوام کی خدمت اور دکھی انسانیت سے ہمدردی اور مدد کا کام صرف حکومت ہی نہیں کرتی بلکہ پرائیویٹ تنظیمیں بھی سرانجام دیتی ہیں اور بڑی کامیابی سے سرانجام دیتی ہیں ہمارے ملک میں پرائیویٹ تنظیمیں اور انجمنیں تو بہت ہیں اور وہ بہت بلند وبانگ دعوے بھی کرتی ہیں لیکن زیادہ تر نام و نمود ہی کی خاطر یا مالی منفعت حاصل کرنے کے لئے وہ قائم کی جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کا زیادہ وقت باہمی کش مکش اور عہدوں کے جھگڑوں میں ضائع ہو جاتا ہے اور جو حقیقی کام خدمت خلق کے ہوتے ہیں ان کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے"

(مشرق لاہور)

مندرجہ بالا حوالہ میں جس نقص کی نشاندھی کی گئی ہے اور جس ضروری امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ واقعی خاص اہمیت رکھتا ہے یہ بڑے افسوس کا مقام ہے کہ ہمارے ہاں جو تنظیمیں قائم ہیں ان میں خلق خدا کی بے لوث خدمت کرنے کا حقیقی جذبہ بہت ہی کم پایا جاتا ہے حالانکہ اسلام وہ مذہب ہے جس نے سب سے بڑھ کر غریبوں، محتاجوں اور یتیموں کی مدد کرنے کی تلقین کی ہے قرآن مجید میں جابجا اس کی تاکید آئی ہے اور بار بار یہ نصیحت فرمائی گئی ہے کہ

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (النساء)

یعنی اے مومنو! تم ہمیشہ والدین کے ساتھ رشتہ داروں۔ یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں بلکہ بے تعلق لوگوں مسافروں اور ملازموں کے ساتھ بھی احسان کا سلوک کیا کرو یعنی ان کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرو۔

ہمارے محبوب و مقدس آقا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اس بارے میں یہ ہے کہ حضور نبوت و رسالت کی اہم ترین اور نازک ترین ذمہ داریوں کی ادائیگی میں دن رات مصروف رہنے کے باوجود غرباء و مساکین کی مدد کرنے کے کسی موقعہ کو بھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے اُن کی مالی اعانت کرنے ان کا بوجھ اٹھانے اور ان کے دکھوں کو کم کرنے کی ہر ممکن سعی فرمایا کرتے تھے یہی روح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں موجود تھی لیکن اب یہ جذبہ مسلمانوں میں مفقود ہے یہی وجہ ہے کہ اسلامی ممالک میں بھی غریب اور امیر کے درمیان جو خلیج حائل ہے وہ وسیع سے وسیع تر ہوتی جا رہی ہے اور اس کی وجہ سے نت نئے فتنے نمودار ہو رہے ہیں۔ ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر کہ انہوں نے جماعت احمدیہ میں بے لوث رنگ میں خدمتِ خلق کرنے کے اس اسلامی جذبہ کو پھر قائم فرمایا حضور نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم کر کے احمدی نوجوانوں کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ دلائی کہ وہ ایک عملی پروگرام بنا کر ہر جگہ اور ہر موقع پر بلا امتیاز مذہب و ملت خلق خدا کی بے لوث خدمت کریں۔ چنانچہ حضور کی زیر ہدایت بہت سے مواقع پر احمدی نوجوانوں نے اجتماعی اور انفرادی رنگ میں خدمت خلق کے قابل قدر کام سرانجام دئے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کام کی اہمیت وقتاً فوقتاً واضح کی جاتی رہے تاکہ نہ صرف جماعت میں یہ روح قائم رہے اور ترقی پذیر ہو بلکہ دیگر مسلمان تنظیمیں بھی اسے اپنائیں اور صحیح اسلامی اخوت و محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان میں ایک ایسا مثالی معاشرہ قائم کرنے کی کوشش کریں جس میں ہر بھائی اپنے دوسرے بھائی کی درد کرے اور اسکی تکالیف کو دور کرنے کے لئے بیتاب نظر آئے۔ اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب نے تباہی مچا رکھی ہے اور لوگ مدد کے محتاج ہیں۔ مسلمان نوجوانوں کو اور بالخصوص خدام الاحمدیہ کو اس موقع پر اپنی روایات کے مطابق بے لوث اور مخلصانہ خدمت کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سلسلے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے چند اہم ارشادات بطور یاد دہانی درج ذیل کیے جاتے ہیں:۔

۱۔ "امریکہ اور یورپ کے عیسائی خدمتِ خلق کے جو کام کرتے ہیں وہ ہمیشہ انہیں اپنی عظمت اور سچائی کے ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اگر ہماری جماعت کے خدام اور انصار ہر جگہ اور ہر موقع پر خدمت خلق کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں تو یقیناً اس سے ان لوگوں کے منہ بند ہو سکتے ہیں جو اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔"

۲۔ "تم لوگوں کی خاطر نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی خاطر خدمت کرو۔ اور اللہ تعالےٰ کی محبت اور خدمت خلق کو اپنی زندگیوں کا مقصد بناؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو پھر تمہاری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں رہے گا یہ ضروری نہیں کہ طوفان اور سیلاب ہی آئیں تو پھر تم خدمت کرو مومن کو تو ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ان مصائب سے دنیا کو بچائے رکھے لیکن خدمت خلق کے مواقع ہر وقت میسر آ سکتے ہیں مثلاً بیماروں کو دوائی لا کر دینا، غریبوں، محتاجوں بیواؤں کی مدد کرنا۔ یہ سب کام ایسے ہیں جو تم ہر وقت کر سکتے ہو اور یہ کام تمہارے پروگرام کا مستقل حصہ ہونے چاہئیں۔" (الفضل یکم جنوری ۵۶ء)

۳۔ "یہ جو کہا گیا ہے کہ خدام الاحمدیہ روزانہ کچھ وقت ہاتھ سے کام کیا کریں سڑکوں کو درست کیا کریں گڑھوں کو پر کیا کریں اور اس طرح خدمت خلق کے اور کام سرانجام دیا کریں ان کا مقصد یہ ہے کہ ان کے اندر بنی نوع انسان کی ہمدردی کا سچا جذبہ پیدا ہو اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت کا وقت آئے تو وہ اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے آگے بڑھیں اور کسی قسم کا کام کرنے میں عار محسوس نہ کریں ... سچی قربانی وہی ہوتی ہے کہ جب اچانک کوئی مصیبت آ جائے تو اس وقت لوگوں کی امداد کے لئے اپنی جان و مال اور آرام و آسائش کو قربان کر دیا جائے ... ہماری خوشی اور ہماری مسرت اس بات میں ہے کہ ہماری جماعت کے خدام الاحمدیہ دوسری تمام اقوام کے نوجوانوں سے زیادہ نمایاں حصہ خدمت خلق میں لیں۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۴۳ء)

ہمنوایانِ مہدیٔ دوراں

ہمنوایانِ مہدیؑ دوراں — گرم گفتار و نرم و شیریں بیاں
آئی خوشبوئے وادیٔ بطحا — کارواں ان کا آ گیا ہے جہاں
بات کیا کہہ گیا ہے ان کا جنوں — آج تک گنگ ہے خرد کی زباں
ان کی ہر شے خدا کی راہ میں وقف — غمِ دوراں نہ فکرِ سود و زیاں
اک جہاں ان کے درپئے آزار — یہ جہاں بھر کے درد کا درماں
تیرگیٔ شب کی ہو گئی رخصت — صبحِ نو لے کے آ گئے یہ جواں
قابلِ رشک زندگی ان کی — دیکھنے میں ہیں بے سر و ساماں
لب تبسم سے آشنا دن بھر — شب کے پردے میں گریاں دل بریاں
بشارات میں درود و سجود — فجر ہو تو تلاوتِ قرآں
کس نے عشقِ نبیؐ دیا ان کو — کس نے حق آشنا کیا ان کو

عبد المنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ کی شخصیت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۳)

(۵)

ارشاداتِ فریدی جلد ۳ مقبوس ۲۷ میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے متعلق حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ کا یہ فرمان لکھا ہے:-

"فرمودند کہ ہمہ اوقات مرزا صاحب بعبادتِ خدا عزّ وجلّ میگذارند یا نماز میخوانند یا تلاوتِ قرآن شریف میکنند۔ یا دیگر شغل و اشغال مے نمایند و بر حمایتِ اسلام و دین چناں کمر ہمت بستہ کہ ملکۂ زمان لندن را نیز دعوتِ دین محمدی کردہ است و بادشاہ روس و فرانس وغیرہم را ہم دعوتِ اسلام نمودہ است و ہمہ سعی و کوشش او را دریں ست کہ عقیدۂ تثلیث و صلیب را کہ سراسر کفر است بگذارند و توحیدِ خداوند تعالیٰ بگیرند و علماء وقت را ببینید کہ دیگر گروہ مذاہب باطلہ را گذاشتہ صرف درپے ایں چنیں نیک مرد کہ از اہل سنت والجماعت و بر صراطِ مستقیم است و راہِ ہدایت مے نماید افتادہ اند و بروے حکم تکفیر مے سازند کلام عربی او ببینید کہ از طاقتِ بشریہ خارج است و تمام کلام او مملو از معارف و حقائق و ہدایت است و از عقائد اہل سنت والجماعت و ضروریاتِ دین ہرگز منکر نیست"

(ارشاداتِ فریدی ص ۶۹-۷۰)

ترجمہ:- خواجہ صاحب نے فرمایا۔ کہ مرزا صاحب تمام اوقات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گذارتے ہیں یا نماز پڑھتے ہیں یا تلاوت قرآن شریف کیا کرتے ہیں۔ یا اور شغل و اشغال کیا کرتے ہیں اور حمایت دین اسلام پر ایسے کمر بستہ ہیں کہ ملکۂ زمان لنڈن کو بھی دینِ محمدی کی دعوت دی ہے۔ اور بادشاہان روس و فرانس وغیرہم کو بھی دعوت اسلام دی ہے اور ان کی تمام سعی و کوشش اس میں ہے۔ کہ لوگ عقیدہ تثلیث و صلیب کو چھوڑ کر جو کفر ہے خدا تعالیٰ کی توحید کو مان لیں۔ اور علمائے وقت کو دیکھو کہ تمام مذاہب باطلہ کے گروہ کو چھوڑ کر ایسے شخص کے درپے ہو گئے ہیں جو اہل سنت والجماعت میں سے ہے اور صراط مستقیم پر قائم ہے اور راہ ہدایت دکھلاتا ہے اور اس پر کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں۔ اس کا عربی کلام معارف و حقائق و ہدایت سے پُر ہے۔ اور وہ عقائد اہل سنت والجماعت و ضروریات دین سے ہرگز منکر نہیں ہیں"

مندرجہ بالا شہادت اس بزرگ شخصیت کی ہے جس کی بزرگی اور تقدس کا ہر شخص معترف ہے۔ حضرت نواب صاحب مرحوم و مغفور آف بہاولپور کے بھی خواجہ صاحبؒ پیر تھے۔ اور یہ شہادت ہزاروں شہادتوں سے بڑھ کر حیثیت اور وقعت رکھتی ہے۔ اور یہ شہادت دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت و حقانیت پر دلیلِ نیّر اور برہانِ ساطع ہے۔

(۶)

ارشاداتِ فریدی میں مذکور ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مکتوب جناب خواجہ صاحب کو موصول ہوا۔ اور ایک مجلس میں اس کا ذکر ہوا۔ تو ایک شخص نے حضرت مرزا صاحب کے متعلق بعض ناپسندیدہ کلمات استعمال کئے اس پر خواجہ صاحبؒ نے فرمایا کہ

"مرزا صاحب مردے نیک و صادق است و نزد من کتابی از الہامات خود فرستادہ است۔ کمال او از اں کتاب ظاہر است......

وے مرد صادق است مفتری و کاذب نیست ایں معاملہ جعلی و خودساختہ او نیست"

یعنی مرزا صاحب نیک اور صادق مرد ہیں اور انہوں نے مجھے اپنے الہامات کی ایک کتاب (انجام آتھم) بھیجی ہے ان کا کمال اس کتاب سے ظاہر ہے۔ آپ مردِ صادق ہیں۔ مفتری و کاذب نہیں ہیں ان کا دعویٰ ہرگز جعلی اور خود ساختہ نہیں ہے۔

ارشادات فریدی جلد ۳ میں تمام وہ خطوط اور ملفوظات درج ہیں جو حضرت خواجہ صاحبؒ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو تحریر کئے اور خطوط بھی مذکور ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خواجہ صاحبؒ کو ارسال فرمائے۔

خواجہ صاحبؒ ایک خط میں جس کی تاریخ ۱۴ر شوال ۱۳۱۲ھ ہے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار جو آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات مبارک سے تھی۔ یوں اظہار فرماتے ہیں:-

فقیر را مستخبر حالاتِ مسرّت سمات دانستہ با رسالِ فضائل رسائل و ارقام کرائم مبتہج میفرمودہ باشند۔

یعنی فقیر کو مسرت بخش حالات کی آگاہی کا طالب سمجھ کر اپنے اعلیٰ رسائل بھیجکر اور بلند پایہ مکاتیب تحریر فرما کر مسرور فرماتے رہا کریں"

(۷)

حضرت خواجہ صاحبؒ آنے والے مہدی کی علامات پر عالمانہ تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"بعد ازاں فرمودہ اند کہ مرزا صاحب بر مہدویت خود بسیار علامات بیان کردہ مگر از انمیاں دو علامات کہ در کتاب خود درج ساختہ بیان نمودہ است بر ترو درجہ غایت بر دعویٰ مہدویت او گواہ اند۔ یکے اینکہ او گفتہ کہ در حدیث آمدہ است۔

قادیان میں نزولِ مہدی

کہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج المھدی من قریۃ یقال لھا کدعہ ویصدقہ اللہ تعالیٰ ویجمع اصحابہ من اقصی البلاد علی عدۃ اھل بدر بثلاث مائۃ وثلاثۃ عشر رجلا معہ صحیفۃ مختومۃ (ای مطبوعۃ) فیھا عدد اصحابہ باسمائھم و بلادھم و خلالھم۔

یعنی فرمودند نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیروں آید مہدی از دہے کہ گفتہ شد اورا کدعہ کہ کدعہ در اصل معرّبِ کادیان است"

ترجمہ:- اس کے بعد خواجہ صاحبؒ نے فرمایا کہ مرزا صاحب نے اپنے مہدی ہونے پر بہت سی علامات بیان کی ہیں ان میں سے دو علامات انہوں نے خود اپنی کتاب (ضمیمہ انجام آتھم) میں درج کی ہیں وہ نہایت اعلیٰ اور بدرجہ غایت ان کے دعویٰ مہدویت پر گواہ ہیں۔ ایک یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ مہدی اس بستی سے ظاہر ہوں گے جس کو کدعہ کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی تصدیق کرے گا۔ اور دُور دُور کے شہروں سے ان کے اصحاب جمع کرے گا۔ جن کی تعداد اصحابِ بدر کے برابر یعنی تین سو تیرہ ہوگی اور ان کے پاس ایک کتاب ہوگی جس میں ان اصحاب کی تعداد اور ان کے نام اور ان کے شہروں کے نام اور ان کے اوصاف اس چھپی ہوئی کتاب میں درج ہوں گے۔

یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی ایک ایسے گاؤں سے ظاہر ہوگا کہ لوگ اس کو کدعہ کہتے ہونگے اور کدعہ اصل میں کادیان (قادیان) کا معرب ہے۔

(۸)

اس سے بڑھ کر حضرت خواجہ صاحبؒ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی مہدی معہود علیہ السلام کے متعلق رمضان المبارک میں کسوف شمس اور خسوفِ قمر ہونے کے بارہ میں شہادت کا اظہار کس ایمانی جرأت سے یوں فرماتے ہیں۔

"دوم اینست کہ او میگوید کہ در دارقطنی ایں حدیث از امام محمد باقر روایت کردہ است کہ ان لمھدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ۔ ہر گاہ خسوفِ قمر کسوف شمس بتاریخ ششم از ماہ اپریل ۱۸۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۹۴ء
ہژدہ صد و نود چہار - واقع شد - پس مرزا صاحب برائے اتمام حجت خود را اطراف و اکنافِ عالم اشتہار ایں معنی ارسال کرد کہ ایں پیشگوئی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برائے ظہور مہدی موعود فرمودہ بودند اکنوں تمام شد است بر ہمہ واجب کہ بمہدیت من اعتراف کنند و اقرار نمائید - پس مولویانِ وقت طفلانہ سوال کردند کہ از حدیث شریف ایں معنے بر مے آید کہ از اوّل شب رمضان خسوف قمر شود و دریں ماہ رمضان کسوف شمس گردد - و ایں خسوف بتاریخ سیزدہم رمضان واقع گشتہ و کسوف بتاریخ بست و ہشتم رمضان بوقوع آمدہ - ایں خلاف منطوق حدیث است - آں خسوف و کسوف دیگر خواہد بود کہ در زمان مہدی برحق وقوع یابد -

بعد ازاں حضور خواجہ ابقاہ اللہ تعالے ببقائہٖ فرمودند سبحان اللہ ! بشنو بدآنچہ مرزا صاحب معنی حدیث شریف مذکور بیان نمودہ مولویان منکران را جواب دادہ است مرزا صاحب گفتہ کہ معنی حدیث شریف ایں است کہ برائے تائید و تصدیق مہدی ما دو نشان مقرر اند - ازاں مدت کہ آسمانہا و زمین پیدا شدہ اند آں دو نشان در وقت کسے مدعی بظہور نیامدہ و آں دو نشان انیست کہ در وقت ادعاء مہدی موعود خسوفِ قمر در آں اوّل شب خواہد بود کہ آں شب از سہ شب خسوف اول است - یعنی شب سیزدہم از رمضان و کسوف شمس دراں روز خواہد بود کہ از ایام کسوف درمیانہ روز است یعنی بست و ہشتم از رمضان - بعد ازاں حضور فرمودند کہ بے شک معنے حدیث شریف ایں چنیں است کہ مرزا صاحب بیان کردہ ‘‘

(اشاراتِ فریدی جلد ۳ صـ ۶۹ تا ۷۲)

ترجمہ :- دوسری علامت یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث دار قطنی میں حضرت امام محمد باقر ؒ سے مروی ہے کہ یقیناً ’’ ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں جب سے زمین و آسمان پیدا ہوئے کسی مدعی کے لئے یہ دو نشان ظاہر نہیں ہوئے - یعنی رمضان شریف میں چاند کو اس کی پہلی رات گرہن لگے گا اور سورج کو اس کی درمیانی رات گرہن لگے گا - چونکہ ماہ اپریل ۱۸۹۴ء کی چھٹی تاریخ کو خسوف قمر اور کسوف شمس واقع ہو گیا ہے - پس حضرت مرزا صاحب نے اپنی طرف سے اتمام حجت کے لئے تمام دنیا کے اطراف و اکناف میں ان معنوں کا اشتہار شائع کیا ہے کہ یہ پیشگوئی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی موعود کے ظاہر ہونے کے متعلق بیان فرمائی تھی اب پوری ہو گئی ہے ہر ایک پر واجب ہے کہ میرے مہدی ہونے کو تسلیم کریں اور اقرار کریں مگر اس زمانہ کے مولویوں نے یہ طفلانہ سوال کیا ہے کہ حدیث شریف سے یہ معنی ظاہر ہوتے ہیں کہ رمضان شریف کی پہلی رات کو چاند گرہن ہو گا اور اسی ماہ رمضان میں سورج کو بھی گرہن ہو گا اور یہ چاند گرہن رمضان کی تیرھویں تاریخ کو واقع ہوا ہے اور سورج گرہن رمضان کی اٹھائیسویں تاریخ کو واقع ہوا ہے اور یہ بات حدیث شریف کے فرمان کے خلاف ہے - وہ کسوف و خسوف کوئی اور ہو گا جو کہ مہدی برحق کے زمانہ میں واقع ہو گا - اس کے بعد حضرت خواجہ صاحب ابقاہ اللہ تعالے ببقائہٖ نے فرمایا - سبحان اللہ ! سنئے ! حضرت مرزا صاحب نے مذکورہ حدیث کے کیا معنے کئے ہیں اور منکر مولویوں کو کیا جواب دیا ہے ؟ حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ حدیث شریف کے معنے یہ ہیں کہ ہمارے مہدی کی تائید اور تصدیق کے لئے دو نشان مقرر ہیں - اس وقت سے کہ جب سے آسمان و زمین پیدا ہوئے یہ دونوں نشان کسی مدعی کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے اور وہ دو نشان یہ ہیں کہ مہدی موعود کے دعویٰ کے وقت چاند گرہن پہلی رات کو ہو گا اور وہ چاند گرہن کی تین راتوں میں سے پہلی رات یعنی تیرھویں رات سے اور سورج گرہن اسی دن ہو گا کہ سورج گرہن کے دنوں میں سے درمیانہ دن یعنی ماہ رمضان کی اٹھائیسویں تاریخ ہے -

اس کے بعد حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا کہ بے شک حدیث شریف کے معنے اسی طرح سے ہیں جس طرح حضرت مرزا صاحب نے بیان فرمائے ‘‘

الغرض حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خدا رسیدہ اور بزرگ ہونے کا یہ نتیجہ تھا کہ آپ نے امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی شناخت کر لی اور آپ نے علیٰ وجہ البصیرت آپ کے دعویٰ ماموریت کی تصدیق فرمائی - آپ کی اسلامی خدمات اور کارہائے نمایاں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور آپ کے منجانب اللہ ہونے اور صدق پر عظیم الشان شہادت دی یہ شہادت اور اعتراف ہر اس سعید روح کیلئے حجت ہیں جو حضرت خواجہ غلام فرید صاحب سے عقیدت و محبت رکھتا ہے - وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

(محترم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا انتیسواں (۲۹) سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید کے ساتھ اپنی روایتی شان کے ساتھ امسال انشاء اللہ ۸-۹-۱۰ / اخاء / اکتوبر ۱۳۵۰ ہش ۱۹۷۱ء ربوہ میں منعقد ہو گا۔

اس اجتماع کا مقصد احمدی نوجوانوں کے اندر صحیح اسلامی روح پیدا کرنا اور ان کی قوتِ عمل کو بیدار کرنا ہے - خدام تین دن ایک مقررہ پروگرام کے تحت گزارتے ہیں - سالانہ اجتماع میں شرکت ان گنت برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے - مرکز سلسلہ میں آکر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا فی ذاتہٖ ایک ایسی سعادت ہے - جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب بنتی ہے —— پنجگانہ نماز باجماعت اور نماز تہجد کی ادائیگی قرآن کریم - حدیث نبوی اور ملفوظات حضرت امام الزمان علیہ السلام کے درس - ذکر حبیب - علمی اور تربیتی تقاریر - سوال و جواب کی دلچسپ مجلس - متعدد علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہمارے پروگرام کی نمایاں خصوصیات ہیں —— سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ انشاء اللہ اپنے خدام میں رونق افروز ہوں گے اور شامل ہونے والے خدام کو حضور ایدہ اللہ کی زیارت سے بہرہ ور ہونے اور حضور کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہونے کا موقعہ میسر آئے گا۔

پس کون ہے جو اس مبارک موقع سے فائدہ اٹھانے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی محروم رہ جائے - پس آیئے ! اور اس اجتماع کو پہلے سے بھی بڑھ کر بارونق بنایئے - خود بھی آیئے اور زیادہ سے زیادہ دوسرے خدام کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کیجئے۔

توقع کی جاتی ہے کہ امسال نہ صرف پہلے سے زیادہ تعداد میں مجالس شریک ہوں گی بلکہ ہر مجلس سے شامل ہونے والے خدام کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ اجتماع میں شامل نہ ہو۔

پس اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام قائدین علاقہ - قائدین اضلاع - قائدین مقامی اور نگران حلقہ جات نہ صرف خود اس بابرکت اجتماع میں شریک ہوں بلکہ غیر معمولی جدوجہد اور کوشش کر کے ہر مجلس کی نمائندگی ضرور کروائیں تاکوئی مجلس بھی اس سعادت سے محروم نہ رہ جائے جن مجالس کی گذشتہ سال نمائندگی نہیں ہوئی یا جو امسال نئی مجالس قائم ہوئی ہیں - نیز وہ تمام جگہیں جہاں مجالس تو باقاعدہ طور پر قائم نہیں لیکن ایک ایک خادم یا طفل موجود ہے سب کی طرف خصوصی توجہ فرما کر انہیں ضرور شامل کریں۔

شوریٰ

حسبِ دستور امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ منعقد ہو گی - شوریٰ کے لئے مرکز میں تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ سات ستمبر ہے۔

انتخاب صدر مجلس

امسال شوریٰ کے نمائندگان آئندہ دو سال کے لئے صدر مجلس کے عہدہ کے لئے تین ناموں کی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں سفارش کریں گے۔

ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں تفصیلی پروگرام زیر طبع ہے جلد ہی انشاء اللہ مجالس تک پہنچا دیا جائے گا۔

’’یاد رکھنے کی باتیں‘‘ کا امتحان

کتابچہ ’’یاد رکھنے کی باتیں‘‘ کا امتحان ۶ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار ہو گا - انشاء اللہ تعالیٰ سے تمام اطفال اچھی طرح سے تیاری کریں - قائدین مجالس پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے جلد اطلاع دیں تاکہ پرچے بھجوائے جا سکیں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں ضرور شمولیت فرمائیں - (قائد عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مالی اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۶۷۴۷

میں نصرت آرا زوجہ ملک محمد شریف صاحب قوم ککے زئی - پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال - پیدائشی احمدی - ساکن راولپنڈی - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی ۱½ تولہ مالیتی ۱۴۰/-

۲- حق مہر بذمہ خاوند ۸۰۰/-

۳- ایک عدد مشین ۲۵۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ نصرت آرا مکان نمبر ۲۳۴ - ۲۲ نمبر چونگی راولپنڈی۔

گواہ شد - ملک محمد شریف خاوند موصیہ راولپنڈی۔

گواہ شد - رحیم بخش راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۰۴۹۳

میں غلام محمد ولد فقیر محمد صاحب قوم دریاہ پیشہ سبزی فروش - عمر ۵۵ سال - پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپیہ ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد غلام محمد ولد فقیر محمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد محمد حسین ولد مہتاب الدین صاحب گولبازار ربوہ۔

گواہ شد - حافظ مبین الحق شمس گولبازار ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۵۱۵

میں منور احمد ولد جلال الدین صاحب قوم آرائیں - پیشہ ملازمت - عمر ۳۰ سال - پیدائشی احمدی - ساکن لاہور - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۹۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - منور احمد مکان نمبر ۱ گلی نمبر ۴ کرشن نگر لاہور حال چک نمبر ۲۳۷ R.B کریان والا ضلع لائلپور۔

گواہ شد : عبداللطیف سٹکوئی صدر حلقہ کرشن نگر لاہور۔

گواہ شد الطاف حسین آڈیٹر حلقہ کرشن نگر لاہور۔

مسل نمبر ۲۰۵۱۶

میں خدیجہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر عبدالحفیظ خاں صاحب - قوم راجپوت بھٹی - پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد خدیجہ بیگم قادیان حال ربوہ۔

گواہ شد - منظور احمد صاحب محلہ احمدیہ قادیان حال ربوہ۔

گواہ شد - عبدالحفیظ خاں صاحب (خاوند موصیہ) دارالصدر غربی ربوہ۔

دعائے مغفرت

مکرم ملک محمد عثمان علی صاحب جو جماعت احمدیہ سندربن ضلع کھلنا کے نہایت مخلص ممبر تھے ایک عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد ۱۷ جولائی کو بعمر ۸۰ سال اپنے مولی حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم میں بہت سی خوبیاں پائی جاتی تھیں خاص طور پر غرباء پروری میں آپ پیش پیش رہتے تھے آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ درخواست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد عبدالواحد ملک بی اے احمدیہ سندربن ضلع کھلنا

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر (سائنس و آرٹس) کا داخلہ ۲۴ اگست سے شروع ہے اور ۲ ستمبر تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل و کیریکٹر سرٹیفکیٹ بوقت انٹرویو ہمراہ لائیں۔

سرگودہا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو مائیگریشن سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لانا لازمی ہے۔

اعلیٰ تعلیم - شاندار - نتائج - پاکیزہ اسلامی ماحول - نیز ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

انٹرویو ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۴ ستمبر کو کھل جائے گا۔ تمام طالبات واساتذہ مطلع رہیں۔ ہوسٹل میں رہنے والی طالبات ۳ تاریخ تک ہوسٹل میں پہنچ جائیں۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزم سید ظہور احمد صاحب مینجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان کا تبادلہ مظفرگڑھ سے بہاولنگر ہوگیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ہر حالت میں اپنی حفاظت میں رکھے اور دینی و دنیوی حسنات و برکات کا وارث بنائے۔ حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲)- خاکسار کو چند یوم سے نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے اور کمزوری بہت ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ ملک محمد حمید اشرف دہم سی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۳)- میری بچی رابعہ تبسم عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ بچی کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

شیخ سبحان علی زعیم چک نمبر ۱۶۷ ۔ ج ب سوڈھی ڈاکخانہ مہدی آباد براستہ گوجرہ۔

(۴) مکرم سید انوار احمد صاحب شریفی ناظم انصار اللہ بہاولپور ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت دے انہیں کام تاب رکھ اور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور

(۵) عاجزہ کافی عرصہ سے ذہنی پریشانیوں اور جسمانی عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی تکلیفوں اور پریشانیوں کو دور فرمادے۔ آمین

سیدہ امۃ الحفیظ بیگم گوٹے کی ضلع گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچے مذہب کو دوسرے مذاہب پر فوقیت بخشنے والی چیز تعلق باللہ ہی ہے

دُنیا کا کوئی انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر خُدا رسیدہ نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورۃ نمل کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز جو سچے مذہب کو دوسرے مذاہب یا عقائد پر فوقیت بخشتی ہے۔ وہ تعلق باللہ ہی ہے۔ ایک انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر محنتی ہو سکتا ہے۔ وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا تاجر بن سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا صنّاع بن سکتا ہے اور وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر صدقہ و خیرات بھی کر سکتا ہے مگر دُنیا کا کوئی انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر خدا رسیدہ نہیں ہو سکتا یہی وہ چیز ہے جو سچے مذہب پر چلنے والے اور نہ چلنے والے میں مابہ الامتیاز ہے اور جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص مذہب پر چلتا ہے یا نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا رسیدہ وہی ہو سکتا ہے جو اس راستے پر چلتا ہے جو خدا تک پہنچتا ہے۔ جو شخص خدا تک جانے والے راستہ پر نہیں چلتا وہ خدا تک کس طرح پہنچ سکے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خدا کوئی مادی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص مکان ہے مگر ساری روحانی اور معنوی چیزوں کے لئے راستے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر پڑھنا یا علم حاصل کرنا مادی چیز نہیں۔ زبان جاننا مادی چیز نہیں اسی طرح جغرافیہ تاریخ اور حساب کا علم حاصل کرنا مادی نہیں مگر ان سب کے حصول کے لئے کچھ راستے مقرر ہوتے ہیں جب تک زبان دانی کے لئے زبان نہ سیکھی جائے۔ جب تک علم حساب کے لئے حساب کی کتابیں نہ پڑھی جائیں جب تک جغرافیہ کے علم کے لئے جغرافیہ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں تب تک انسان زبان تک حساب تک جغرافیہ تک اور تاریخ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح گو خدا کوئی مادی چیز نہیں۔ مگر اس تک پہنچنے کے لئے ایک راستہ مقرر ہے چنانچہ اسلام اس بارہ میں اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ یعنی اے محمد رسول اللہ! تو تمام بنی نوع انسان کو یہ بشارت دے دے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تمہارا خدا تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ اور تم اُس کے محبوب اور پیارے بن جاؤ گے۔ یہ کتنی بڑی بشارت ہے جو دُنیا کو دی گئی ہے اور کتنا امید افزاء پیغام ہے جو مردہ قلوب میں بھی حیات نو پیدا کر دیتا ہے۔ آج ساری دُنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو یہ دعوےٰ کر سکے کہ اُس نے تورات یا انجیل یا وید یا ژند اور اوستا پر عمل کر کے خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کر لیا ہے اور خدا اس سے ہمکلام ہوتا اور اُس پر اپنے غیب کے اسرار ظاہر کرتا ہے۔ لیکن مسلمانوں میں ہر زمانہ میں ایسے پاکباز لوگ گذرے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا اور اس کے انوار و برکات سے حصّہ لیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ دائمی طور پر مسلمانوں سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ (حٰم السجدہ ع ۴)
یعنی وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے اور پھر وہ استقلال کے ساتھ اس عقیدہ پر قائم ہو گئے وہ اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے الہام سے نوازے جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے فرشتے اُن پر یہ کہتے ہوئے اُتریں گے کہ ڈرو نہیں اور نہ کسی پچھلی کوتاہی کے بدنتائج کا خوف کرو۔ بلکہ اس جنّت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم اس دُنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں۔ اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے۔ اور اس جنت میں جو کچھ تمہارا جی چاہے گا وہ تم کو ملے گا اور جو کچھ مانگو گے وہ بھی تم کو دیا جائے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام ہر مومن کے لئے قرب الٰہی کے دروازہ کو کھلا تسلیم کرتا ہے اور وہ بنی نوع انسان کو یقین دلاتا ہے کہ اگر وہ سچے دل سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں گے تو خدا تعالیٰ انہیں یقیناً اپنا محبوب بنا لے گا۔ اور انہیں اپنے کلام اور الہام سے نوازیگا اور مشکلات میں ان کی مدد کریگا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل صہ ۱۴-۱۵)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

ہر جماعت جائزہ لے

"نُصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک کو ایک سال گذر چکا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس ایک سال میں اس سکیم کے ماتحت جو کام ہوا ہے اس کے شیریں ثمرات ہمیں نظر آنے لگے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم پر جو بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اسے بھی پورا کریں۔ اس لئے جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کو چاہیئے کہ وہ یہ جائزہ لیں کہ

(الف) ان کی جماعت میں ایسے احباب تو نہیں جو اس مبارک تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن نہ ہوئے ہوں۔

(ب) ان کی جماعت میں ایسے افراد تو نہیں جنہوں نے ابھی تک پہلے سال کی قسط (جو صف اوّل اور سوئم کی صورت میں وعدے کا ۲/۵ اور صف دوم کی صورت میں ۱/۲ ہے) ادا نہ کی ہو۔

(ج) کیا انہوں نے دوسرے سال کی وصولی ایسے رنگ میں شروع کر دی ہے کہ وہ اس سال کی قسطیں آخر نبوت (نومبر) تک مرکز میں بھجوا دیں۔

اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے اب پورا کیجئے۔ جزاکم اللہ خیرًا

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

طبیہ کالج ربوہ میں نئے سال کا داخلہ

طبیہ کالج ربوہ میں نئے سال کا داخلہ یکم تبوک/ستمبر سے شروع ہو رہا ہے کم از کم معیار داخلہ میٹرک ہے۔ تفصیل کے لئے پراسپکٹس دفتر سے طلب فرمائیں۔

(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

ضرورت لیکچررز

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں درج ذیل لیکچررز کی ضرورت ہے:۔

۱۔ لیکچررز	انگریزی	ایم۔اے کم از کم سیکنڈ کلاس
۲۔ لیکچررز	فزکس	ایم۔ایس۔سی فزکس فرسٹ کلاس
۳۔ لیکچرار	اکنامکس	ایم۔اے فرسٹ کلاس
۴۔ لیکچرار	پولیٹیکل سائنس	ایم۔اے فرسٹ کلاس

درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت/پریذیڈنٹ یکم ستمبر تک بنام پرنسپل آنی چاہئیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اکثر بیمار رہتی ہیں کچھ دنوں سے بخار و درد گردہ کی وجہ سے زیادہ تکلیف میں ہیں۔ احباب دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرماوے۔ آمین

(چوہدری بشیر احمد رائے ونڈی۔ ربوہ)

۲۔ میرے خالو جان مولوی محمد نواز صاحب ککی سابق منیجر ورکس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کراچی عموماً علیل رہتے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد فاروقی قائد مجلس خدام الاحمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور)

۳۔ میری والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اسی طرح میں خود بھی عموماً بیمار رہتی ہوں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفائے کامل و عاجل کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(زکیہ فردوس
سادھوکے ضلع گوجرانوالہ)

63
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
منیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاولنگر
SEP 71
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵